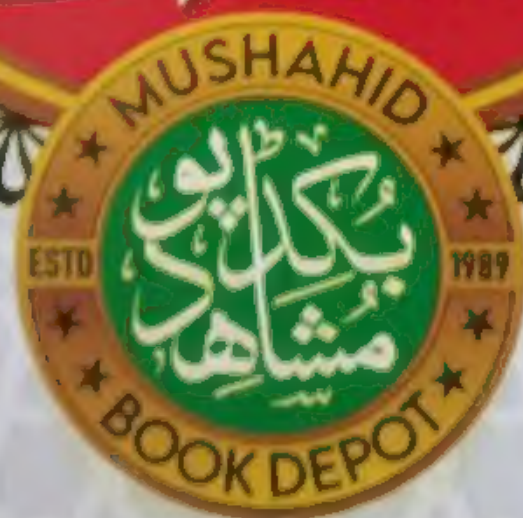


2023-24

سیدنی

جنتی

محکم دلائل سے مزین  
قاری جنتی شری





**ALTAIBA**  
www.altaiba.com



عطر  
**اسیل گولڈ**  
ATTAR  
**ASEEL GOLD**



Manufactured & Marketed by:  
**AL-TAIBA PERFUMERY PRIVATE LIMITED**  
29a, Zakaria Street, 1st floor, Kolkata-700073

Our Products are available at : **QADRI KITAB GHAR**

دارزی محلہ، راجدھنوار،  
گریدھ، جھارکھنڈ

**قادر کی کتاب گھر**

DARZI MOHALLA, RAJDHANWAR, DIST: GIRIDIH  
JHARKHAND, PIN : 825 412, MOB: **72099 25451**

قرآن شریف،  
فتح سورہ،  
حدیث شریف  
اور دینی تعلیمات  
کی کتابوں  
کا مرکز



حکمتی



عطا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ  
وَأَبْنَائِهِ الْغُوثِ الْأَعْظَمِ الْجِيلَانِي الْبُعْدَادِي أَجْمَعِينَ

مولانا حسن رضا  
خال بریلوی مالکِ دہلی

## عطا

- درِ دل کر مجھے عطا یارب • دے میرے درد کی دوا یارب
- لاج رکھ لے گناہ گاروں کی • نامِ رحمن ہے ترا یارب
- عیب میرے نہ کھول محشر میں • نامِ ستار ہے ترا یارب
- بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل • نامِ غفار ہے ترا یارب
- تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں • دامنِ مصطفیٰ دیا یارب
- اہلِ سنت کی ہر جماعت پر • ہر جگہ ہو تری عطا یارب
- دشمنوں کے لیے ہدایت کی • تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
- تو حسن کو اٹھا حسن کر کے • ہو مع الخیر خاتمہ یارب

طالعِ محمد شاہدِ حسین قادری حشری



صفحہ	عناوین	صفحہ	عناوین	صفحہ
39	دانتوں اور کالوں کی حفاظت کا آسان عمل	22	3	کامل مؤمن کے 4 اوصاف
40	ستمبر • صفر النطفہ • ربیع الاول	23	6	تکلیف نہ دیں
41	بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے	24	11	جنوری 2023 • جمادی الاخریٰ • رجب المرجب
42	اکتوبر • ربیع الاول • ربیع الآخر	25	13	شب براءت
44	نومبر • ربیع الآخر • جمادی الاولیٰ	26	14	فروری • رجب المرجب • شعبان المعظم
45	ہر غم اور مصیبت کے ... اللہ گناہوں کو ...	27	19	مارچ • شعبان المعظم • رمضان المبارک
47	دسمبر • جمادی الاولیٰ • جمادی الاخریٰ	28	20	دُعائے تراویح
48	حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟	29	21	اپریل فول (April fool)
48	مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے	30	22	اپریل • رمضان المبارک • شوال المعظم
49	جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے	31	23	رمضان کی قدر کیجیے
49	سب سے بہتر عمل	32	25	تلاوت قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے
50	جنوری 2024 • جمادی الاخریٰ • رجب المرجب	33	26	شب قدر کی دعائیں
52	جہنم سے آزادی کا پروانہ	34	27	جنت ماں کے قدموں تلے ہے
52	فرشتے ستر دنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں گے	35	28	مئی • شوال المعظم • ذی القعدة
53	فقر و فاقہ اور قبر کی وحشت سے رہائی	36	29	قربلی کرنے کا طریقہ (عقیقہ)
53	سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے	37	31	جون • ذی القعدة • ذی الحجۃ
54	فروری • رجب المرجب • شعبان المعظم	38	34	ایصال ثواب کا طریقہ
55	ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ	39	34	شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں
55	جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے	40	35	جولائی • ذی الحجۃ • محرم الحرام 1445ھ
57	مارچ • شعبان المعظم • رمضان المبارک	41	37	اگست • محرم الحرام • صفر النطفہ
58	حضرت شہر دہلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت	42	38	ہر گاہ رسالت سے قلم کا تحفظ



## کامل مؤمن کے 4 اوصاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ  
وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنَعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ  
الْإِيمَانَ ۝ ترجمہ: جو اللہ پاک کے لیے محبت کرے، اور اللہ پاک کے  
لیے دشمنی رکھے، اور اللہ پاک کے لیے عطا کرے اور اللہ پاک کے لیے  
روکے، تو اُس شخص نے اپنا ایمان مکمل کیا۔ (ابوداؤد، 290/4، حدیث: 4681)

اس فرمانِ عالی شان کی وضاحت یہ ہے کہ: محبت و نفرت دل کے کام  
ہیں اور دینا اور نہ دینا انسانی اعضا کے کام، لہذا جب دل اور اعضا کے کام  
دونوں اللہ کے لئے ہوں تو بندے کا ایمان کامل ہو جاتا ہے، اور علما فرماتے  
ہیں کہ: دل کی درستی سے عمل بھی درست ہو جاتا ہے کیوں کہ جب دل اللہ پاک  
کی رضا کو پسند کرنے لگے تو اعضا اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں نہیں  
لگتے بلکہ اُس کی رضا والے کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ (غذاء الالباب، 1/471 ملخصاً)

اس حدیث پاک نے مختصر الفاظ میں معیارِ زندگی مقرر کیا گیا ہے اور اس  
معیار کو کامل ایمان کا سبب بھی قرار دیا گیا ہے، ہونا تو یہ چاہیے کہ ہمارے روز  
و شب، اقوال و افعال، لین دین، افکار و کردار اور ہمارے تمام ترکاموں کا دار و



مدار اللہ پاک کی رضا پر ہو۔ مذکورہ حدیث میں کامل ایمان والوں کی چار صفات بیان کی گئی ہیں، ان کی مختصر وضاحت ملاحظہ کیجیے:

① **”محبت اللہ کے لیے ہو“** دل کسی خوبی یا کمال کی وجہ سے کسی کی

جانب کھنچا چلا جائے تو اُسے محبت کہتے ہیں۔ (فیض القدر، 217/1)

جب بندہ اپنے دل و دماغ میں یہ بات بٹھالیتا ہے کہ ”اللہ پاک ہی کا حقیقی کمال ہے۔“ بندہ ہر عمل کرنے سے پہلے اپنی نیت و ارادے کو اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ لیتا ہے، عمل کرنے کے دوران اللہ پاک کے بیان کردہ احکام کی خلاف ورزی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، اگر کہیں کوئی کمی رہ جائے یا کوئی غلطی ہو جائے تو بارگاہِ الہی سے معافی طلب کرنے میں تاخیر نہیں کرتا۔ ایسا بندہ اپنے قول و فعل، لیں دین، محبت و نفرت بلکہ زندگی کے ہر عمل میں اللہ پاک کی رضا کو پیش نظر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ ہماری محبت اللہ پاک کے لیے ہے یا دنیا کے لیے؟ اس سلسلے میں امام غزالی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص باورچی سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے اچھا کھانا پکوا کر غریبوں کو بانٹے تو یہ اللہ کے لیے محبت ہے۔ اور اگر عالم دین سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے علم دین سیکھ کر دنیا کمائے تو یہ دنیا کے لیے محبت ہے۔ (اشعۃ الملعات، 67/1)



## ② 'بُغْضُ' اللہ کے لیے ہو ناپسندیدگی اور بُغْض کا ایک معیار وہ

ہے جو ہر کسی نے اپنے حساب سے مقرر کر رکھا ہے۔ اس میں بہت ساری ایسی غلطیاں ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہیں۔ لیکن ایک وہ معیار ناپسندیدگی ہے جسے اللہ پاک نے مقرر فرمایا ہے۔ اسے اختیار کرنے کے بعد بندہ کسی بھی چیز، فعل یا فرد کو اسی لیے ناپسند کرتا ہے کہ وہ اللہ کو ناپسند ہے، یوں بندہ انسانیت جیسی خامیوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔

## 3.4 'عطا کرنا اور نہ کرنا' اللہ پاک کے لیے ہو: کسی بھی 'عطا'

سے ہماری لالچ یا محض ذاتی فائدہ وابستہ ہو تو اس کے نتائج بھی خراب نکلتے ہیں جب کہ یہی کام اگر اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو تو ہمدردی اور خیر خواہی جیسے خوب صورت جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ کسی کو حقارت یا ذاتی رنجش کی وجہ سے نہ دینا بھی بہت بُری بات ہے، اس سے ہمیں بچنا چاہیے۔ مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ یہ چاروں صفات اپنا کر ہم اپنا ایمان بھی کامل کر سکتے ہیں اور ظاہر و باطن کو بھی سنوار سکتے ہیں۔ نیز یہ مبارک فرمان ہماری نیت و ارادے کی درستی کا بھی بہت بڑا سبب ہے اور اقوال و اعمال سنوارنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ **آئیے!** ہم محبت و نفرت اور نوازنے اور نوازشات روکنے کے نبوی اصول اپناتے ہیں اور کامل ایمان کی برکتوں سے مالا مال ہو کر انفرادی و اجتماعی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔



# تکلیف نہ دیں

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ  
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَسَلُوا بُهْتَانًا وَاِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

ترجمہ کنز العرفان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے  
ہیں تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے۔ (پ 22، الاحزاب: 58)

**شان نزول:** یہ آیت ان منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی،

جو حضرت علی المرتضیٰ کسّم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو ایذا دیتے اور ان کی  
بے ادبی کرتے تھے۔ جب کہ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے  
میں نازل ہوئی جنہوں نے شہمت لگا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تکلیف  
پہنچائی۔ لیکن یہاں تفسیر کا ایک اصول یاد رکھیں کہ آیات کا شان نزول اگرچہ  
خاص ہو لیکن اس کا حکم عام ہوتا ہے۔ اس اصول سے آیت کا عام معنی یہ ہوا کہ  
جو لوگ کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا  
بوجھ اٹھاتے اور اس کی سزا کے حق دار بنتے ہیں۔

**حقیقی اسلامی معاشرہ وہی ہے، جس میں لوگ ایک دوسرے کی راحت**

**وآرام کا خیال رکھیں، مشکل وقت میں دوسروں کے کام آئیں، کسی کو تکلیف نہ**



دیں اور اپنے باہمی تعلقات ملنساری، حسن اخلاق اور خیر خواہی پر استوار کریں۔ اسلام انہی چیزوں کا درس دیتا ہے اور معاشرے میں نرمی، محبت، شفقت اور ہمدردی کے جذبات پر وان چڑھاتا اور معاشرے کو نقصان پہنچانے والے امور مثلاً بے جا شدت اور ایذا رسانی سے منع کرتا ہے۔ آپس میں اچھے تعلقات اور صلح صفائی سے زندگی گزارنا اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ جبکہ یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کے حقوق ضائع کر کے اور انہیں تکلیف پہنچا کر کبھی اچھے تعلقات قائم نہیں کئے جاسکتے۔ آیت میں اسی حوالے سے ایک اہم اصول دیا گیا ہے اور یہی اسلامی تعلیمات کا لب لباب ہے کہ **دوسروں کو بلا وجہ تکلیف نہ دو۔**

حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو (اپنے) شر سے بچا رکھو، یہ ایک صدقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کرو گے۔“ (بخاری، 2/150، حدیث: 2518)

رحمی اللہ عنہم ایک دوسری روایت میں ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے سوال کیا: کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟ انھوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔“ ارشاد فرمایا: تم جانتے ہو کہ مومن کون ہے؟ صحابہ کرام رضو اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا:



”مومن وہ ہے جس سے ایمان والے اپنی جانیں اور اموال محفوظ سمجھیں۔“  
(مسند احمد، 654/2، حدیث: 6942)

اوپر بیان کردہ احادیث کی مزید تفصیل نبی کریم ﷺ کے ایک اور فرمان میں موجود ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، گاہک کو دھو دینے اور قیمت بڑھانے کے لیے دکان دار کے ساتھ مل کر جھوٹی بولی نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کسی کے سودے پر سودا نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُس سے ذلیل و رسوا کرے اور نہ ہی حقیر جانے۔ (پھر) آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، اور (مزید یہ کہ) کسی شخص کے بُرا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو بُرا جانے۔ ایک مسلمان، دوسرے مسلمان پر پورا پورا حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم، ص 1064، حدیث: 6541)

## یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

آیت و احادیث کی روشنی میں یہ حکم روزِ روشن کی طرح واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو تکلیف دینا، قبیح جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن ہمارے معاشرے میں اسلام کا یہ خوب صورت حکم جس طرح پس پشت ڈالا گیا ہے وہ



شرمناک حد تک قابلِ افسوس ہے، مثلاً: شادی بیاہ کی تقریبات میں ساری رات شور شرابا اور غل غپاڑا کیا جاتا ہے۔ اونچی آواز میں میوزک بجا کر اور آتش بازی کر کے اہل محلہ بیماروں، بوڑھوں، بچوں اور صبح جلد کا اپہ جانے والوں کو رات بھر سخت تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ عید، یومِ آزادی اور سال کی پہلی رات سائمنسز نکال کر موٹر سائیکلوں کے شور سے لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ گلی محلوں میں اور سڑکوں پر کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیلنا اور خاص طور پر رمضان کی راتوں میں شب بھر ایسا کرنا اور اس دوران شور مچا کر تکلیف میں ڈالنا عام ہے۔ روزہ مرہ کی زندگی میں غلط جگہ پارکنگ، گلیوں میں ملبا، کچرا اور غلاظت ڈال کر دوسروں کو اذیت دینا معمول ہے۔ مختلف مذہبی وغیر مذہبی تقریبات کیلئے نہایت مصروف گلیاں بند کر کے گزرنے والوں کو پریشان کرنا بھی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔

خصوصاً پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا تو شاید برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ بعض پڑوسی تو اس بات پر ناراض ہوتے ہیں کہ آپ نے ہمیں کیوں کہا کہ ہم آپ کو تکلیف نہ دیں۔ **اللہ اکبر!** اچھے خاصے دین دار لوگ، پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے بے پروا ہیں، اور دین سے دور لوگوں کا تو پوچھنا ہی کیا! گھروں میں اونچی آواز سے بولنا، بلند آواز سے ٹی وی چلانا، ادھی رات کو کسی کے گھر کے سامنے جمع ہو کر شور کرنا، رات گئے گھر کا سامان گھسیٹنا، شور پیدا کرنے



والے آلات مثلاً ڈرل مشین وغیرہ استعمال کرنا، آدھی رات کو مسالا پینے کے شور سے دوسروں کی نیند خراب کرنا، عام سی باتیں ہیں۔ یونہی رات کو پڑوسی صاحب اپنے گھر آئیں تو شور مچاتے، پاؤں گھسیٹنے یا زور زور سے زمین پر مارتے، بلند آواز سے فون پر باتیں کرتے ہوئے آئیں گے، اور گھر کا دروازہ زور زور سے بجائیں گے۔ یہ چند ایک مثالیں ہیں ورنہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوئی حد نہیں۔ حالاں کہ پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اس قدر اہم ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! وہ شخص مومن نہیں۔ صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! کون؟ فرمایا: جس کی آفتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (یعنی جو شخص اپنے پڑوسیوں کو تکلیفیں دیتا ہو) (بخاری، 104/4، حدیث: 6016)

**کیا ہم مومن ہیں؟ غور کر لیں۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں رحم ڈال کہ ہم دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔**

**(وضو سے گناہ جھڑتے ہیں: فرمانِ مصطفیٰ ﷺ)**

جب آدمی وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑتے ہیں۔ (المسند للامام احمد بن حنبل، الحدیث: ۴۱۵، ج ۱، ص ۱۳۰ ملقطاً)



1	منور	8	22	11	6	سعد	سلا	اشاد	اصال	چتر شاد می
2	پیر	9	25	12	11	سعد	سلا	بهری	غوس	خویشامین
3	مسک	10	21	3	12	خس	ثور	کرتیکه	اصال	حضرت خواجہ محمد باک
4	بدر	11	22	19	13	سعد	ثور	روہنی	غوس	عبداللہ بن عمر
5	حجرت	12	28	20	14	خس	جوزا	مژ	غوس	بابا شمس الدین
6	حجرت	13	29	21	15	سعد	جوزا	آردا	غوس	بابا شمس الدین
7	منیجر	14	22	22	16	سعد	جوزا	پوزو	غوس	مخدوم شمس الدین
8	منور	15	23	23	17	خس	سلطان	شے	غوس	مخدوم شمس الدین
9	پیر	16	24	24	18	سعد	سلطان	شیش	غوس	مالا خان
10	مسک	17	25	25	19	خس	سلطان	شیش	غوس	حضرت عبداللہ بن عمر
11	بدر	18	26	26	20	سعد	اسد	مگھا	غوس	حضرت مولانا
12	حجرت	19	27	27	21	سعد	اسد	مگھا	اصال	حضرت مولانا
13	حجرت	20	28	28	22	سعد	سنبلہ	مگھا	ولادت	حضرت سید فاطمہ
14	منیجر	21	29	29	23	سعد	سنبلہ	مگھا	15	مدر شمس الدین
15	منور	22	30	30	24	سعد	میزان	چترا	اصال	حضرت ابو بکر
16	پیر	23	31	31	25	سعد	میزان	سوات	حلافت	حضرت مولانا
17	مسک	24	32	32	26	خس	میزان	رشا	غوس	بابا شمس الدین
18	بدر	25	33	33	27	خس	میزان	رشا	غوس	حضرت خواجہ
19	حجرت	26	34	34	28	خس	میزان	رشا	اصال	عبداللہ بن عمر
20	حجرت	27	35	35	29	سعد	قوس	منول	غوس	خواجہ محمد
21	سلیم	28	36	36	30	سعد	قوس	منول	غوس	سید شاد
22	منور	29	37	37	31	خس	جہی	منول	23	نیشامی
23	پیر	30	38	38	32	سعد	جہی	منول	رحمہ	رحمہ
24	مسک	31	39	39	33	خس	جہی	منول	غوس	حضرت علاء الدین
25	بدر	32	40	40	34	خس	جہی	منول	غوس	حضرت مولانا
26	حجرت	33	41	41	35	سعد	جہی	منول	غوس	حضرت مولانا
27	حجرت	34	42	42	36	خس	جہی	منول	اصال	حضرت مولانا
28	سلیم	35	43	43	37	خس	جہی	منول	اصال	حضرت مولانا
29	منور	36	44	44	38	خس	جہی	منول	غوس	حضرت مولانا
30	پیر	37	45	45	39	سعد	جہی	منول	ولادت	حضرت مولانا
31	مسک	38	46	46	40	خس	جہی	منول	غوس	حضرت مولانا





یہ فالنامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی  
اجمیری رحمہ اللہ علیہ کی طرف منسوب  
ہے۔ اس فالنامہ  
سے بہت

سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی اٹھا سکتے ہیں۔  
یہ ایک حساب ہے ویسے غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔  
اس فالنامہ کی اکثر باتیں درست پائی گئیں ہیں۔

طریقہ فال نکھن کا طریقہ یہ ہے کہ پاک صاف با وضو نہایت کے ساتھ دھو شریف پڑھ کر پھر ایک نیا پرانے کھجور کی نمبر کی کیفیت دیکھو

7 پرب کی طرف اختیار کرنے سے کامیابی کے  
امکانات ہیں ابنا پورب کی طرف جاؤ تجارت میں بھی  
اسی طرف فائدے کی صورتیں پیدا ہوں گی۔

8 جس کام کی تجھے تنہا ہے اس میں کچھ عرصہ درکار ہے  
کا تو ان شاء اللہ ہو جائے گا ماں لیگھرانے کی ضرورت نہیں ہے۔  
9 قلندر اور لائق استاد جو نڈو اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ خرچ  
کرو تاکہ کامیابی۔ اپنے دوست سے ہوشیار رہو۔

10 نحوست کا زمانہ اب ختم ہو چکا ہے جس نے  
تمہیں اس لذیت میں مبتلا کیا تھا۔ وہ خود مبتلائے مصیبت  
ہو گا صدقہ و خیرات دو نماز پنجگانہ کی پابندی برابر کرتے رہو۔  
11 اس چہرے کا حامل ہونا نہایت مشکل ہے۔  
زیادہ سہارا تو شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔

12 یہ فال نیک ہے دوست کا ہونے پر دوست جتنے  
بہتر کے مصیبتیں اتنی ہی دور بھاگیں گی۔ (واللہ اعلم)

1 وقت مانگا رہنے والا ہے ہر سال نہ جوں کی مدد کے لئے تو  
آماجہ ہے اسے لڑاؤ سے باز آجا ورنہ سخت ترین مصیبت میں پڑ جائے گا۔  
2 مائی فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے بقصد بھی حاصل  
ہوگا۔ گناہ سے دور ہو گناہ کا خیال بھی دل میں نہ آوے۔

3 تمہارے دماغ میں جو مقصد ہے اس میں کامیابی کے لیے  
کم از کم ساٹھ سو کاروبار میں ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔

4 ماں مشکلات سے دور جسمانی تکلیف مزید برداشت نہ کریں گی۔  
صدقات دو نماز کی پابندی کرنا یہ بہت ضروری ہے اللہ سے رزق کا عامانہ ہو۔

5 اس وقت جو ایسا آگنہ رہے میں یہ گردش لیل و نہار صلہ  
بی رخصت ہونے والے میں کچھ خدا میں خرچ کر نمازوں سے  
غفلت نہ بہت دینہ زہدیت آزمائش اور سزا کے لیے تیار ہو جا۔

6 کاروبار میں ترقی ہوگی کوشش کرتے رہو فاسد اور  
بیہودہ خیالات دل سے فوراً نکال دو ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔



## شبِ برات کی فضائل اور محمولات

واضح ہو کہ شبِ برات یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے **رزق تقسیم** فرماتا ہے۔ اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے **نیک و بد اعمال** اور پیش آنے والے واقعات **مشائ** لڑائی، زلزلے، موت وغیرہ دکھ سکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **روایت** ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **شعبان** کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات فرماتا ہے: ہے کوئی جو بخشش چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ اسے آسودہ کروں چناں چہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا رہتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص **دوزخ** سے نجات چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات اپنے بندوں پر تین سو دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر **مشرک**، جادوگر، نجومی، بخیل، شرابی، کینہ پرور، سود خور اور زانی



[illegible]

اے اللہ! تیری اور تیرے محبوب علیؑ کے درمیان کی محبت سب کی محبت سے زیادہ کر دے۔ اے اللہ! ہم کو ہماری اولاد کو صالح بنا۔ اے اللہ! مالی جسمانی اور بڑھاپے کی کمزوری سے تیری مخلوق کا محتاج نہ بنا۔ اے اللہ! دُنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرما۔



کو نہیں بخشا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو رکعت **نفل تحیۃ الوضو** پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص ۳ بار پڑھیں اور **مغرب** کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتداء بہتر ہو۔

غروب آفتاب سے پہلے ۴۰ بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

نماز مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے ۶ نفل اور سورۃ یس و دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

شب میں قرآن شریف، درود شریف، **صلوۃ التَّسْبِيح** کے علاوہ نوافل بھی پڑھیں پندرہ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔ ۸ نوافل

کے بجائے اپنے ذمے جو نمازیں قضا ہیں، انھیں ادا کرنا ضروری ہے۔ جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں، ان کے نوافل قبول نہیں ہوتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا

**شب براءت کی دُعا**

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ



وَالْأَكْرَامِ ط يَا ذَا الطُّوْلِ وَالْإِنْعَامِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
ظَهَرَ اللَّاجِينَ ط وَجَارَ السُّتَجِيرِينَ ط وَأَمَانَ  
الْخَائِفِينَ ط اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي  
أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا  
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ ط اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي  
وَحِرْمَانِي وَطُرْدِي وَاقْتِتَارَ رِزْقِي ط وَأَثْبِتْنِي  
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرزُوقًا مُوَفَّقًا  
لِلْخَيْرَاتِ ط فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِي  
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط  
يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ط وَعِنْدَهُ أُمُ  
الْكِتَابِ ط إِلَهِي بِالشَّجَلِيِّ الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ  
النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْبُكَرِّ ط الَّتِي يُفَرِّقُ



فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَ يُبَرِّمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا  
 مِنَ الْبَلَاءِ وَ الْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَانَعْلَمُ  
 وَ أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ۝ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ۝  
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ  
 وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

**ترجمہ** اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر  
 کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی کرنے والے اور اے بخشش کا  
 انعام کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے گرتوں کے تھا منے والے،  
 بے پناہوں کو پناہ دینے والے اور پریشان حالوں کے سہارا۔ اے اللہ!  
 اگر تو نے مجھے اپنے پاس ام الکتاب میں بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے۔  
 تو اے اللہ! اپنے فضل سے میری خواری، بذختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے  
 اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب و وسیع الرزق اور نیک لکھ دے،  
 بے شک تیرا یہ کہنا جو تیری کتاب میں ہے اور جو تیرے نبی مرسل ﷺ  
 کے ذریعے ہمیں پہنچی ہے سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے بنادیتا ہے اور اسی کے پاس



ام الکتاب ہے۔ اے خدا! تجلی اعظم کا صدقہ اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و نفاذ ہوتا ہے۔ **نیری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے۔** بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔ اللہ کی رحمت و سلامتی ہو ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل اولاد اور صحابہ پر۔ آمین

## نماز تراویح کی دو رکعت کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةِ التَّرَاوِيحِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ (یعنی نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سنت رسول پاک کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔)

① جس نے عشا کی فرض نماز نہیں پڑھی وہ نہ تراویح پڑھ سکتا ہے نہ وتر جب تک فرض نہ ادا کر لے

(رد المحتار ص ۴۷۹)

② جس نے عشا کی فرض نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے

③ بلا کسی عذر کے پہلے تراویح پڑھنا مکروہ ہے، بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔

(رد المحتار ص ۴۷۵)



1	سید	۸	۲۲	۱۰	۹	سعد	جونا	۵۸	۲۵	ولادت حضرت علی (ع)
2	حضرت	۹	۲۵	۱۱	۱۰	نحس	جونا	۵۸	۲۵	ولادت حضرت علی (ع)
3	حدود	۱۰	۲۶	۱۲	۱۱	نحس	جونا	۵۷	۲۶	ولادت حضرت علی (ع)
4	سینچر	۱۱	۲۷	۱۳	۱۲	سعد	طلون	۵۶	۲۷	ولادت حضرت علی (ع)
5	سور	۱۲	۲۸	۱۴	۱۳	نحس	طلون	۵۵	۲۸	ولادت حضرت علی (ع)
6	سیر	۱۳	۲۹	۱۵	۱۴	نحس	اسد	۵۴	۲۹	ولادت حضرت علی (ع)
7	مسک	۱۴	۳۰	۱۶	۱۵	نحس	اسد	۵۳	۳۰	ولادت حضرت علی (ع)
8	سید	۱۵	۳۱	۱۷	۱۶	سعد	سد	۵۲	۳۱	ولادت حضرت علی (ع)
9	جغیت	۱۶	۳۲	۱۸	۱۷	نحس	سنبله	۵۱	۳۲	ولادت حضرت علی (ع)
10	جغیت	۱۷	۳۳	۱۹	۱۸	نحس	سنبله	۵۰	۳۳	ولادت حضرت علی (ع)
11	سینچر	۱۸	۳۴	۲۰	۱۹	نحس	میزان	۴۹	۳۴	ولادت حضرت علی (ع)
12	سور	۱۹	۳۵	۲۱	۲۰	سعد	میزان	۴۸	۳۵	ولادت حضرت علی (ع)
13	سیر	۲۰	۳۶	۲۲	۲۱	نحس	مقب	۴۷	۳۶	ولادت حضرت علی (ع)
14	مسک	۲۱	۳۷	۲۳	۲۲	نحس	مقب	۴۷	۳۶	ولادت حضرت علی (ع)
15	سید	۲۲	۳۸	۲۴	۲۳	نحس	مقب	۴۶	۳۷	ولادت حضرت علی (ع)
16	جغیت	۲۳	۳۹	۲۵	۲۴	سعد	قوس	۴۵	۳۸	ولادت حضرت علی (ع)
17	حدود	۲۴	۴۰	۲۶	۲۵	نحس	قوس	۴۴	۳۹	ولادت حضرت علی (ع)
18	سینچر	۲۵	۴۱	۲۷	۲۶	سعد	جدی	۴۳	۴۰	ولادت حضرت علی (ع)
19	سور	۲۶	۴۲	۲۸	۲۷	نحس	جدی	۴۲	۴۱	ولادت حضرت علی (ع)
20	سیر	۲۷	۴۳	۲۹	۲۸	نحس	دلو	۴۱	۴۲	ولادت حضرت علی (ع)
21	مسک	۲۸	۴۴	۳۰	۲۹	سعد	دلو	۴۰	۴۳	ولادت حضرت علی (ع)
22	سید	۲۹	۴۵	۳۱	۳۰	سعد	دلو	۳۹	۴۴	ولادت حضرت علی (ع)
23	جغیت	۳۰	۴۶	۳۲	۳۱	سعد	دلو	۳۸	۴۵	ولادت حضرت علی (ع)
24	حدود	۳۱	۴۷	۳۳	۳۲	نحس	دلو	۳۷	۴۶	ولادت حضرت علی (ع)
25	سینچر	۳۲	۴۸	۳۴	۳۳	نحس	دلو	۳۶	۴۷	ولادت حضرت علی (ع)
26	سور	۳۳	۴۹	۳۵	۳۴	سعد	دلو	۳۵	۴۸	ولادت حضرت علی (ع)
27	سیر	۳۴	۵۰	۳۶	۳۵	سعد	دلو	۳۴	۴۹	ولادت حضرت علی (ع)
28	مسک	۳۵	۵۱	۳۷	۳۶	نحس	دلو	۳۳	۵۰	ولادت حضرت علی (ع)
29	سید	۳۶	۵۲	۳۸	۳۷	نحس	دلو	۳۲	۵۱	ولادت حضرت علی (ع)
30	جغیت	۳۷	۵۳	۳۹	۳۸	سعد	دلو	۳۱	۵۲	ولادت حضرت علی (ع)
31	حدود	۳۸	۵۴	۴۰	۳۹	نحس	دلو	۳۰	۵۳	ولادت حضرت علی (ع)

# تراویح کا بیان

**مسئلہ** مرد و عورت سب کے لیے تراویح سنت مآئید ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ عورتیں گھروں میں اکیلی اکیلی تراویح پڑھیں مسجدوں میں نہ جائیں۔ تراویح بیس رکعتیں، دن اسلام سے پڑھی جائیں۔ یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اختیار ہے کہ اتنی دیر چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے کلمہ یاد رود شریف پڑھتا رہے۔ عام طور سے یہ **دُعائے تراویح** پڑھی جاتی ہے: (در مختار ج ۱ ص ۱۰۰)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ  
وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ  
وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ  
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا  
وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ  
يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



## اپریل فول (April fool)

بعض نادان لوگ یکم (1st) اپریل کو اللہ پاک اور اس کے پیارے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو جھوٹ بول کر مذاق کر کے، دھوکا دے کر اپریل فول مناتے ہیں جس سے وہ پریشانی اور تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ بسا اوقات یہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ جھوٹ بولنا اور کسی کے ساتھ ایسا مذاق کرنا جس سے اس کی دل آزاری ہو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جھوٹ بولنے والوں پر لعنت فرمائی۔ (پ 3، آل عمران: 61) اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے پر ہنسنے سے منع فرمایا ہے۔ (پ 26، الحجرات: 11) نیز احادیث مبارکہ میں بھی جھوٹ اور مذاق کی مذمت بیان فرمائی گئی ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: بندہ اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا اور جھگڑنا نہ چھوڑ دے اگرچہ سچا ہو۔ (مسند احمد، 290/3، حدیث 8774)

اللہ کریم ہمیں ہمیشہ سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ





## رمضان کی قدر کیجیے

ایک مسلمان کی زندگی میں مارہِ رمضان المبارک کا بہت اہم کردار ہے کہ جس طرح ایک بھٹی گندے لوہے کو صاف اور صاف لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر استعمال کے لائق کر دیتی ہے، ایسے ہی ماہِ رمضان گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔ خوش قسمت لوگ اس کا انتظار کرتے، اس کے لمحات کی قدر کرتے، اس کو غنیمت جانتے ہوئے اس میں عبادت کی کثرت کرتے ہیں، اپنے رب سے بخشش و مغفرت کا سوال کرتے ہیں اور رب کی رحمت سے دنیا و آخرت کے انعامات پاتے ہیں۔ مومنوں کی امی جان بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان آتا تو میرے سرتاج ﷺ بیس دن نماز اور نیند کو ملاتے تھے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو اللہ پاک کی عبادت کے لئے گمر بستہ ہو جاتے۔ (مسند احمد، 338/9، حدیث: 24444) ایک اور روایت میں فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان تشریف لاتا تو شافعِ اُمم ﷺ کا رنگ مبارک مُتَغَيَّر یعنی تبدیل ہو جاتا اور آپ نماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔ (شعب الایمان، 310/3، حدیث: 3625)

ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے معمولات کو اس طرح ترتیب دیں کہ روزہ کے ساتھ ساتھ فرض نمازوں کی پابندی، تہجد، اشراق و چاشت اور اذان کی ادائیگی،

تلاوتِ قرآن، ذکر و درود اور مناجات و دعا کے لئے بھی وقت میسر ہو سکے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان شریف کی ہر رات آسمانوں میں صبح صادق تک ایک منادی (یعنی اعلان کرنے والا فرشتہ) یہ نداء (اعلان) کرتا ہے، ”اے بھلائی طلب کرنے والے! ارادہ پختہ کر لے اور خوش ہو جا، اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے! برائی سے باز آ جا۔ ہے کوئی مغفرت کا طالب گار! کہ اُس کی طلب پوری کی جائے، ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے، ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سوال پورا کیا جائے۔“ (درمنثور، 1/146)

لہذا میری پیاری بہنو! اس مبارک مہینے میں اپنے رب سے بخشش کا سوال کرنے، اس کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرنے اور اس سے اپنی حاجات طلب کرنے میں ہرگز غفلت نہ کیجئے، اگر آپ اہل خانہ کو اعتماد میں لے کر اپنے گھر کی مسجد بیت میں اعتکاف کی سعادت پانے میں کامیاب ہو جاتی ہیں تو پھر ان تمام کاموں کو بہت ہی بہترین انداز میں آپ کر سکیں گی۔ اعتکاف جہاں سنتِ سید الانبیاء ہے وہیں یہ اُمہات المؤمنین کا طریقہ بھی رہا ہے، چنانچہ اُم المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ پاک کے آخری نبی ﷺ رمضان المبارک کے آخری عشرہ (یعنی آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ ﷺ



کو وفات (ظاہرہ) عطا فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اعتکاف کرتی ہیں۔  
(بخاری 1/664، حدیث: 2026)

## اعتکاف کے فضائل پر دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

① جس نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔  
(جامع الصغیر ص 516، حدیث: 8480)

② جس نے رَمَضان المبارک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 425/3، حدیث: 2966)

اللہ کریم، ہم سب کو رَمَضان المبارک کی قدر نصیب فرمائے۔  
آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## تلاوتِ قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے

حضرت سیدنا طلحہ بن مطرّف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مریض تھا جب اس کے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی جاتی تو وہ بیماری سے افاقہ محسوس کرتا، میں اس کے خیمہ میں گیا اور اس سے کہا کہ آج میں تمہیں تندرست دیکھ رہا ہوں! اس نے جواب دیا کہ میرے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی گئی ہے۔  
(التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی ص 94)

## شب قدر میں قائل نماز پڑھنے سے نماز کی عظمت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ:  
 اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ  
 الْبَوَاقِ مَنْ قَامَ مِنْهُمْ ابْتِغَاءَ حِسْبَتِهِمْ فَإِنَّ اللَّهَ  
 يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ**۔ یعنی شب قدر  
 رمضان شریف کے آخری دس دنوں میں ہے، جو اُس میں اللہ کی رضا کے لیے  
**نفل نمازیں** ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا۔  
 (مسند احمد بن حنبل ۴/۳۷۵، الحدیث: ۲۲۷۱۵، تحقیق: شعیب ارنؤط ورفقاہ، موسسة الرسالة، بیروت)

**شب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں:**

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ  
 وَالْبُعَافَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْأَلُكَ  
 الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ أَجِرْنَا



مِنَ النَّارِ - يَا مُجِيرُ - يَا مُجِيرُ - يَا مُجِيرُ -

**ترجمہ** اے اللہ! بے شک تو خوب معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے تو مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور دین اور دنیا و آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔ اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچالے۔ اے بچانے والے، اے بچانے والے، اے بچانے والے!

## جنت ماں کے قدموں تلے ہے

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِيَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ محرو بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

(کنز العمال، کتاب النکاح، الباب الثامن فی  
بر الوالدین، الحدیث: ۵۴۳۱، ج ۱۶، ص ۱۹۲)

28 SUNNI JANTRI

مشتاہد کتابیں

www.mushahidbooks.com

وقت: 15:00  
گواکھا  
PM AM

15:00

15:00

15:00

15:00

15:00

15:00

15:00

15:00

2023 MAY

ولادت حضرت امام احمد رضا رحمہ اللہ	۸	۲	سعد	۱۱	۱۱	۱۲	۲۵	۱۰	پیر	1
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۸	۲	سعد	۱۲	۱۲	۱۸	۲۶	۱۱	مسک	2
۱ یوم مزدور ۵ باد	۹	۳	سعد	۱۳	۱۳	۱۹	۲۷	۱۲	پیر	3
۵	۹	۲	سعد	۱۴	۱۴	۲۰	۲۸	۱۳	جمعہ	4
شہید سید اشرف رحمتیہ	۱۰	۱	سعد	۱۵	۱۵	۲۱	۲۹	۱۴	جمعہ	5
ولادت حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۰	۱	سعد	۱۶	۱۶	۲۲	۳۰	۱۵	مسک	6
وفات حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۰	۰۰	سعد	۱۷	۱۷	۲۳	۳۱	۱۶	پیر	7
عروس حضرت خواجہ محمد رفیع الدین	۱۰	۰۰	سعد	۱۸	۱۸	۲۴	۳۲	۱۷	جمعہ	8
ربیندار جینقی	۱۱	۱	سعد	۱۹	۱۹	۲۵	۳۳	۱۸	مسک	9
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۱	۵۹	سعد	۲۰	۲۰	۲۶	۳۴	۱۹	پیر	10
عروس حضرت سیدہ زینب بنت جبریل	۱۲	۵۸	سعد	۲۱	۲۱	۲۷	۳۵	۲۰	جمعہ	11
عروس سیدتان امینہ	۱۲	۵۸	سعد	۲۲	۲۲	۲۸	۳۶	۲۱	جمعہ	12
وفات حضرت سیدہ زینب بنت جبریل	۱۳	۵۷	سعد	۲۳	۲۳	۲۹	۳۷	۲۲	مسک	13
وفات حضرت سیدہ زینب بنت جبریل	۱۳	۵۷	سعد	۲۴	۲۴	۳۰	۳۸	۲۳	مسک	14
ولادت حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۴	۵۶	سعد	۲۵	۲۵	۳۱	۳۹	۲۴	پیر	15
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۴	۵۶	سعد	۲۶	۲۶	۳۲	۴۰	۲۵	مسک	16
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۵	۵۵	سعد	۲۷	۲۷	۳۳	۴۱	۲۶	پیر	17
نکاح حضرت مسک	۱۵	۵۵	سعد	۲۸	۲۸	۳۴	۴۲	۲۷	جمعہ	18
ولادت حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۶	۵۴	سعد	۲۹	۲۹	۳۵	۴۳	۲۸	جمعہ	19
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۶	۵۴	سعد	۳۰	۳۰	۳۶	۴۴	۲۹	مسک	20
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۷	۵۳	سعد	۳۱	۳۱	۳۷	۴۵	۳۰	پیر	21
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۷	۵۳	سعد	۳۲	۳۲	۳۸	۴۶	۳۱	پیر	22
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۸	۵۲	سعد	۳۳	۳۳	۳۹	۴۷	۳۲	مسک	23
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۸	۵۲	سعد	۳۴	۳۴	۴۰	۴۸	۳۳	پیر	24
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۹	۵۱	سعد	۳۵	۳۵	۴۱	۴۹	۳۴	جمعہ	25
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۹	۵۱	سعد	۳۶	۳۶	۴۲	۵۰	۳۵	جمعہ	26
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۹	۵۱	سعد	۳۷	۳۷	۴۳	۵۱	۳۶	مسک	27
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۱۹	۵۱	سعد	۳۸	۳۸	۴۴	۵۲	۳۷	مسک	28
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۲۰	۵۰	سعد	۳۹	۳۹	۴۵	۵۳	۳۸	پیر	29
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۲۰	۵۰	سعد	۴۰	۴۰	۴۶	۵۴	۳۹	مسک	30
عروس حضرت مولانا محمد رفیع الدین	۲۱	۴۹	سعد	۴۱	۴۱	۴۷	۵۵	۴۰	پیر	31



## نماز عید الاضحیٰ کی دو رکعت واجب

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةَ عِيدِ الْأَضْحَى  
مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاجِبًا لِلَّهِ تَعَالَى

مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ کی واجب، چھ زائد تکبیروں  
کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

## قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا  
دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں اور قربانی کے جانور کو زمین پر لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ  
خَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اس کے بعد قربانی

کے جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور اپنا دایاں پاؤں اس کے شامے پر رکھ کر

اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۞ پڑھتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کر دیں۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ۞ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو **مِنِّي** کی جگہ  
مِنْ کہے پھر اس کا نام لے۔ اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے  
بعد پڑھ لیں، تاکہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ **ا** نام (جس کی طرف سے قربانی ہو): **ابن** (اس کے باپ کا نام):

كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَخَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ۞

## دُعَا عَقِيقَةٍ

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي  
فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْمُهَا

بِلَحْمِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا ۞  
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِبْنِي مِنَ النَّارِ ۞ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۞

باپ ذبح کرنے والا ہو، فلاں کی جگہ اپنے لڑکے کا نام لے۔ ورنہ دوسرا **ابن** فلاں  
کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے۔  
(مثلاً: زید ابن عمر)



[illegible]

Before

After

# آرٹروید کا چمڑا

## سفید داغ کا مریاب علاج

ہمارے آرٹروید علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلدی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض: بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس نس میں طوفان مچاویں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور پورلنت حاصل کریں۔ جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پیشہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

## BADSHAH DAWAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA- 805105

Mb: 08406062880, 09955263117



# Holiday 2023

**OCT** اکتوبر **MAY** مئی **JAN** جنوری

2 گاندھی جینتی	1 یوم مزدور	1 نیاسال
14 WB مہالیہ	5 بدہ پورنیا	12 WB ویٹیکانند جینتی
21 WB مہاسپتی	9 WB ریندر جینتی	15 مکرشکراننتی
22 (WB) درگا اشٹی	<b>JUN</b> جون	15 Sun New Year ٹہ پونگال
23 (WB) مہا نوامی	20 جنت تندرہ (ODI)	23 WB نیتاجی جینتی
24 وجئے دشی	21 یوگ دیوس	26 یوم جمہوریہ
	29 عید الاضحیٰ (عید)	26 نسنت پنچمی

**NOV** نومبر **FEB** فروری

12 کان پوجا دیوالی	29 جولائی	5 یو اورادھنرتھ (AP)
15 بھائی دوچ	29 یوم عاشورہ	5 گورو دی داس جینتی
19 چہت پوجا	<b>AUG</b> اگست	18 مہاشیوراتری
21 جگدھاتری پوجا (WB)	15 یوم آزادی	19 شیوجینتی (MH)
27 گرونانک جینتی	30 رکھی بندھن	<b>MAR</b> مارچ
<b>DEC</b> دسمبر	<b>SEPT</b> ستمبر	7 شب برات
25 کرسمس ڈے	7 کرشن جنہ اشٹی	7-8 ہون
<b>2024</b>	17 विश्वकर्मा पूजा (WB)	30 رام نہمی

**JAN** جنوری **APR** اپریل

1 نیاسال	19 گنیش چتورتھی (MH)	4 مہابیر جینتی
12 WB ویٹیکانند جینتی	28 عید میلاد النبی	7 گڈ فرائیڈے
15 مکرشکراننتی	Islamic Holiday	9 ایسٹر
15 Sun New Year ٹہ پونگال	Govt. Holiday	14 لمبیڈ کر جینتی
23 WB نیتاجی جینتی	www.mushahdbooks.com	15 WB نیاسال
26 یوم جمہوریہ		22 عید الفط

# ایصالِ ثواب کا طریقہ

یا اللہ میں نے جو کچھ درود شریف پڑھا اور کی تلاوت کی ان میں جو بھول ہوئی ہو ان کو معاف فرما اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے قبول فرما اور ان کا ثواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما: پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے سے جملہ انبیاء کرام علیہم السلام کو عطا فرما پھر آہستہ آہستہ اہل بیت اطہار، زین العابدین، تمام تابعین، ائمہ مجتہدین سلاسل اربعہ کے تمام بزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو عطا فرما۔ پھر کسی خاص شخص کو ثواب پہنچانا ہو تو خصوصیت کے ساتھ اس کا نام لیں پھر اس کے بعد کہیں جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

## ایصالِ ثواب کی شرائط و ضوابط

3,6,8,10,11,13,29,30	1,2,4,6,7,9,11-13,16,20,23,26,30	2023 جنوری
2,4,7,11,13,16,20,25,27,30	8,13,17,18,20,23,27	فبروری
4,8,17,20,23	1,4,8,12,16,18,21	مارچ
2,6,10,14,16,19,21,25,28,30	nil	اپریل
4,6,8-10,13,16,18,20,23,27,29	2,4,13,16,18,20,21,23,25,28,30	مئی
5,10,13,15,17,18,20,22,25	1,6,8,9,11,13,16,25,28	جونی
5,10	4,9,11,14,18,30	7 جولائی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ	1-3,6,9,11,15	اگست

یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔





کہا کرتی تھیں کہ میں تمہارا چہرہ دیکھ کر ہر لمحہ یاد آتی ہوں۔

یہ محکمہ، وزارت کے زیرِ نگرانی و نفاذ میں ہے۔

نہیں، آمدہ ہے اپنی اس، کرنا کہ، راجستھان کے حد قوں میں تیز بارش ہوں۔

پہلے تو یہ کہہ دیا کہ میں نے اس پریشانی سے پہلے ہی

آسمان بیکال، بیخبر، بیخبر سے نامزدگی کی خرابی ہوں۔

.....

ترپردیس، پنجاب، ملی، جرات، راجہ، تھان، میں سبز بارش ہوئی۔

شہر میں طاعون پھیلنے لگا۔

یہ سب ان بڑے بڑے لوگوں کی طرف سے ہوا ہے جو ان کے ساتھ رہے ہیں۔

[illegible]

نہایت حساس و بے پرواہی کے ساتھ اس کی تعلیم دینی چاہیے۔

1	روشنی	25	5
2	مکشش	10	20
3	آدرا	23	5
4	پائرسو	6	13
5	پیشے	19	1
6	آتش	2	14
7	ملکھا	15	27
8	پھانسی	28	10
9	اڑا پھانسی	11	23
10	ہست	24	6
11	چترا	7	19

**نقشه‌های استخراج Astrology Yearly Gains-Loss 2023**

8	8	11	8	5	11	2	14	11	2	11	5
14	11	8	14	2	11	11	2	5	11	11	2
11	5	11	8	5	14	2	14	8	11	14	5
8	11	5	11	5	11	11	2	11	2	11	5

آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی راشی کے آمد و خرچ کو جوڑ لیں۔ پھر اکم کر کے ۱ سے تقسیم کریں۔

اگر ۶،۲۱ کے بجائے توفی مدہ ہوگا اور اگر ۶،۲۳ کے بجائے نقصان ہوگا۔

مفصل ۱ سے ۲۴ ترقی ۳ سے پریشیل ہوزیادہ خرق ۴ سے بیماری یا آمدنی میں ی۔  
25-1=24  
24-8=3

(۵) سے ذہنی بیماری۔ (۶) سے عزت اور لو لری۔ (۷) کا میاں اور کاروبار مل رہی۔

Example as name of  
Muhammad  
 $14 + 11 = 25$   
 $25 - 1 = 24$   
 $24 \div 8 = 3$





عروس مفتی محمد علی نقوی مدظلہ العالی شہداء قادیان	۲۳	۷	جہد	سعد	۱۰	۱۵	۲۹	۱۳	مسک	1
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۲۲	۸	دھند	دلو	۲	۱۲	۱۷	۱۵	حفریت	2
عروس قطب حضرت علامہ حبیب اللہ شاہ ملکانا	۲۰	۹	دھند	دلو	۳	۱۳	۱۸	۱۶	جمعہ	3
عروس حضرت امیر ابن ابی العزیز مدظلہ العالی	۲۰	۹	دھند	دلو	۵	۱۵	۲۰	۱۸	سنیچر	4
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۹	۱۰	دھند	دلو	۷	۱۶	۲۱	۱۹	پیر	5
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۹	۱۰	دھند	دلو	۸	۱۷	۲۲	۲۰	مسک	6
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۸	۱۱	دھند	دلو	۹	۱۸	۲۳	۲۱	پیر	7
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۸	۱۱	دھند	دلو	۱۰	۱۹	۲۴	۲۲	جمعہ	8
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۷	۱۱	دھند	دلو	۱۱	۲۰	۲۵	۲۳	سنیچر	9
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۵	۱۲	دھند	دلو	۱۲	۲۱	۲۶	۲۴	پیر	10
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۵	۱۲	دھند	دلو	۱۳	۲۲	۲۷	۲۵	جمعہ	11
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۴	۱۳	دھند	دلو	۱۴	۲۳	۲۸	۲۶	سنیچر	12
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۳	۱۳	دھند	دلو	۱۵	۲۴	۲۹	۲۷	پیر	13
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۲	۱۳	دھند	دلو	۱۶	۲۵	۳۰	۲۸	جمعہ	14
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۱	۱۳	دھند	دلو	۱۷	۲۶	۳۱	۲۹	سنیچر	15
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۰	۱۳	دھند	دلو	۱۸	۲۷	۳۲	۳۰	پیر	16
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱۰	۱۳	دھند	دلو	۱۹	۲۸	۳۳	۳۱	جمعہ	17
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۹	۱۵	دھند	دلو	۲۰	۲۹	۳۴	۳۲	سنیچر	18
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۸	۱۵	دھند	دلو	۲۱	۳۰	۳۵	۳۳	پیر	19
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۷	۱۶	دھند	دلو	۲۲	۳۱	۳۶	۳۴	جمعہ	20
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۵	۱۷	دھند	دلو	۲۳	۳۲	۳۷	۳۵	سنیچر	21
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۵	۱۷	دھند	دلو	۲۴	۳۳	۳۸	۳۶	پیر	22
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۴	۱۸	دھند	دلو	۲۵	۳۴	۳۹	۳۷	جمعہ	23
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۳	۱۸	دھند	دلو	۲۶	۳۵	۴۰	۳۸	سنیچر	24
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۲	۱۸	دھند	دلو	۲۷	۳۶	۴۱	۳۹	پیر	25
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۲۸	۳۷	۴۲	۴۰	جمعہ	26
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۲۹	۳۸	۴۳	۴۱	سنیچر	27
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۳۰	۳۹	۴۴	۴۲	پیر	28
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۳۱	۴۰	۴۵	۴۳	جمعہ	29
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۳۲	۴۱	۴۶	۴۴	سنیچر	30
عروس حضرت مخدوم ابو نعیم شہداء قادیان	۱	۱۸	دھند	دلو	۳۳	۴۲	۴۷	۴۵	پیر	31

## بارگاہ رسالت سے قلم کا تحفہ ملا

3 رمضان المبارک، یومِ عرسِ حکیمِ اُمت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی مناسبت سے ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر لکھنے کے لئے ایک بیش قیمت قلم مخصوص کر رکھا تھا جس سے تحریر و تصنیف کا کوئی اور کام نہ کرتے اس کا واقعہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے مدینہ منورہ میں ایک دکان پر ایک قیمتی قلم بے حد پسند آیا، دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش! میرے پاس ہوتا، مگر مہنگا ہونے کی وجہ سے خرید نہ سکا اور چپ چاپ لوٹ آیا لیکن دل میں بار بار خیال آتا رہا کہ بارگاہ رسالت ﷺ سے اجازت ملی ہے تو حاضری کی سعادت پائی ہے اگر اسی بارگاہ سے وہی قلم عطا ہو جائے، کرم بالائے کرم ہوگا، غالباً اسی دن یا اگلے دن ظہر کی نماز مسجد نبوی شریف میں ادا کر کے فارغ ہوا تو ایک صاحب ملاقات کے لیے آئے اور یہ کہتے ہوئے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا کہ میں آپ کے لئے ایک تحفہ لایا ہوں، ہاتھ باہر نکال کر وہ تحفہ میرے سامنے رکھ دیا اب جو میں نے نظر اٹھائی تو سامنے وہی بیش قیمت قلم تھا حالانکہ میں نے کسی سے بھی اس کا تذکرہ نہیں کیا تھا مجھے یقین ہو گیا کہ بارگاہ رسالت



صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم میں میری عرض سُن لی گئی ہے جبھی تو مجھے مطلوبہ عطیہ مل گیا ہے۔ اس کے بعد فرمایا: اب میں نے اس قلم کو صرف تفسیر لکھنے کے لئے خاص کر لیا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جب یہ قلم لے کر لکھنے بیٹھتا ہوں تو ایسے ایسے مضامین ذہن میں آتے ہیں کہ میں خود حیران رہ جاتا ہوں۔

(حالات زندگی، حیات سالک، ص 147 طحطا)

## دانتوں اور کانوں کی حفاظت کا آسان عمل

مولیٰ مشکل کشا حضرت سیدنا علی المرتضیٰ، شیر خدا رضی اللہ عنہ ارشاد

فرماتے ہیں: جو شخص چھینک آنے پر:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“ کہے گا

اُسے کبھی داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ۔ (مرقاۃ المفاتیح، 499/8، تحت الحدیث: 4739)

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شخص چھینک

پر کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“

اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ دانتوں کی بیماریوں

سے محفوظ رہے گا بجز رب (یعنی تجربہ شدہ عمل) ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 396/6 طحطا)





## بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر زیتون شریف کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر نرمی کے ساتھ مل دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ ان شاء اللہ کیڑے مکوڑے اور دیگر موزی جانور بچے سے دُور رہیں گے۔ اس طرح کا پڑھا ہوا تیل برہوں کے جسمانی دردوں میں مالش کے لئے بھی نہایت کارآمد ہے۔ (فیضانِ سنت، 1/995)

## صحت مند اور ذہین بچے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کسی کاغذ پر 55 بار لکھ کر حسبِ ضرورت تعویذ کی طرح تہ کر کے موم جامہ یا پلاسٹک کونٹنگ کروا کر کپڑے یا ریگزمین یا چمڑے میں سی کر حاملہ عورت گلے میں پہن لے یا بازو پر باندھ لے۔

ان شاء اللہ حمل کی بھی حفاظت ہوگی اور بچہ بھی بلاِ وافت سے سلامت رہے گا۔ اگر 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور پیدا ہوتے ہی بچہ کے منہ پر لگا دیں تو ان شاء اللہ بچہ ذہین ہوگا اور بچوں کو ہونے والی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔ (فیضانِ سنت، 1/995)

گیارہویں  
شہ ریف

PM AM

۱۰ ۲۵ ۳۰ ۳۱

تقریر

۱۰ ۲۵ ۳۰ ۳۱

OCT

۱	شیر	۱۵	۲	۹	۲۶	حس	۱۰	۱۰	عروس حضرت محی الدین خان بہار مظفر پور
۲	پیر	۱۶	۳	۱۰	۲۷	سعد	۱۱	۱۱	عروس حضرت سلیمان جرنولی
۳	مسک	۱۷	۴	۱۱	۲۸	حس	۱۲	۱۲	عروس حضرت خواجہ محمود افغوی
۴	بدر	۱۸	۵	۱۲	۲۹	سعد	۱۳	۱۳	عروس حضرت محمد انور قطب عالم پندہ
۵	جمعہ	۱۹	۶	۱۳	۳۰	حس	۱۴	۱۴	ولادت حضرت خواجہ محمد علاء الدین علی احمد باریکی
۶	جمعہ	۲۰	۷	۱۴	۳۱	حس	۱۵	۱۵	عروس حضرت سیدنا بخش علامتی بقا الدین علیہ
۷	سنیچر	۲۱	۸	۱۵	۱	سعد	۱۶	۱۶	عروس سیدنا رضی اللہ عنہ شیخ سیدنا علیہ مظفر پور
۸	سور	۲۲	۹	۱۶	۲	حس	۱۷	۱۷	عروس سیدہ بی بی رابعہ مصری عراق شہید الحق محبت دہلی
۹	پیر	۲۳	۱۰	۱۷	۳	سعد	۱۸	۱۸	عروس حضرت سیدنا محمد بن علی سید عظیم باریکی
۱۰	مسک	۲۴	۱۱	۱۸	۴	حس	۱۹	۱۹	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی
۱۱	بدر	۲۵	۱۲	۱۹	۵	سعد	۲۰	۲۰	عروس بہار ملت علیہ علیہ
۱۲	جمعہ	۲۶	۱۳	۲۰	۶	حس	۲۱	۲۱	عروس حضرت محی الدین بلوچ باریکی
۱۳	جمعہ	۲۷	۱۴	۲۱	۷	سعد	۲۲	۲۲	عروس حضور سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۴	سنیچر	۲۸	۱۵	۲۲	۸	حس	۲۳	۲۳	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۵	اتوار	۲۹	۱۶	۲۳	۹	حس	۲۴	۲۴	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۶	پیر	۳۰	۱۷	۲۴	۱۰	سعد	۲۵	۲۵	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۷	مسک	۳۱	۱۸	۲۵	۱۱	حس	۲۶	۲۶	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۸	بدر	۱	۱۹	۲۶	۱۲	حس	۲۷	۲۷	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۱۹	جمعہ	۲	۲۰	۲۷	۱۳	حس	۲۸	۲۸	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۰	جمعہ	۳	۲۱	۲۸	۱۴	حس	۲۹	۲۹	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۱	سنیچر	۴	۲۲	۲۹	۱۵	حس	۳۰	۳۰	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۲	اتوار	۵	۲۳	۳۰	۱۶	حس	۳۱	۳۱	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۳	پیر	۶	۲۴	۳۱	۱۷	حس	۱	۱	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۴	مسک	۷	۲۵	۱	۱۸	حس	۲	۲	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۵	بدر	۸	۲۶	۲	۱۹	حس	۳	۳	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۶	جمعہ	۹	۲۷	۳	۲۰	حس	۴	۴	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۷	جمعہ	۱۰	۲۸	۴	۲۱	حس	۵	۵	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۸	سنیچر	۱۱	۲۹	۵	۲۲	حس	۶	۶	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۲۹	اتوار	۱۲	۳۰	۶	۲۳	حس	۷	۷	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۳۰	پیر	۱۳	۳۱	۷	۲۴	حس	۸	۸	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ
۳۱	مسک	۱۴	۱	۸	۲۵	حس	۹	۹	عروس حضرت سیدنا علی احمد باریکی علیہ علیہ



**FUTURE 2023** پیش گوئیاں بابت

اس مہینہ سرد ہواؤں سے رندوں بد حال ہوئی سمندر کی لہروں میں لہو لہاں پھرتے رہتے تھے کہ قیامت میں  
ضائع سے حالت کاروبار میں براہ راست ہوئی کہ مسلم ممالک کے حالات ایسے نہیں ہو سکے۔

ہند میں حکمرانوں میں پریشانی کے ادلابدلی کے ساتھ سکون رہے گا سونا، چاندی چینی، گڑ، ہشیر بازار میں گراوٹ رہے گی تیل بڑھلا سکے وانا ج کی قیمتوں میں تیزی آئیگی۔  
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْغُیُوبِ

میں سجدوں پر ہمارے عوامی نقصان ہو سکتا ہے کسی قسم کے حادثے بڑھنے سے محکمہ سرکاری وزارت  
ہوگا، انجینیئروں جو، جوار، کی قیمتوں میں کمی آئے گی، پیتل تانبہ، بادام میں زوردار تیزی آئے گی۔

کشمیر، گجرات، راجستھان، و پنجاب، کے سرحدی علاقوں ٹکراؤ سے لوگوں میں ڈر میں پریشانی ہوگی۔ حکومت ہند کئی خاص فیصلے لے سکتی ہے لوہے پیتل، تانبا، سونا چاندی، تیل اناج میں تیزی رہے گی۔

عرب، افریقہ، چین، جاپان، میں عوامی تحریکات و تناؤ سے عوامی غصہ بڑھے گا۔ امریکہ و روس و برطانیہ میں پس ہٹنی و مصلحت کا مظاہرے بڑھیں گے۔ پڑھنے والی و رسائل میں تیزی ہوگی۔ **وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا الصَّوَابُ**

کئی تحریکات سے عوامی تحریکوں سے حکمرانوں میں ڈر کا اضافہ ہوگا اور حزب اختلاف کا کامیابی ملے گی۔  
مغربی اور جنوبی علاقوں میں زیادہ بارش ہوگی۔ رعفران، پارہ پیتل تانبہ شبیر بازار میں تیزی رہے گی۔

بند حکومت کے حالات میں بد و آئے گا۔ بلکہ دیش، سرری، لنکا، چین، شمیر، سوہان آئیر لینڈ وغیرہ میں  
ساری بد و ہو گئے، تیل مصالحہ سوہانا، میں تیزی رہیگی۔  
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالْاَصْوَابِ

ہمارے ملک میں ہند میں خاص حکمرانوں کے لئے یہ مہینہ نقصان دہ ہے، ترقی کے کاموں کے لئے نئے نظام بنیں گے و ماد کے کاموں میں بڑھوتری ہوگی۔ جنوبی ہند میں چکروات دلو فان و جگنزوں سے نقصان ہوگا۔

۱۔ ہر ایک سے اپنے نقصان و ہر ایک سے حدی ملا قوں میں فوجی قتل و حفاظتی معامدات میں اتار چڑھاؤ  
۲۔ ہر ایک سے اپنے نقصان و ہر ایک سے حدی ملا قوں میں فوجی قتل و حفاظتی معامدات میں اتار چڑھاؤ

کئی نئے قانونی نظاموں کے نافذ ہونے سے حزب اختلاف کے توڑ پھوڑ و سیاسی بدلاؤ سے اتار چڑھاؤ ہو سکے گا۔ اور جو ہر عادات سے عوامی نقصانات ہو سکتے ہیں، کاغذ تیل اناج میں تیزی رہے گی۔

[illegible]

زیادہ ہنگامی سے لوگوں میں حکومت کے لیے قصہ بڑھیکا، بھونان، چین، نیپال، برما، جاپان میں زلزلوں و طافانوں و بارش کی لڑت سے عوام کا نقصان ہوگا سرد ہواؤں سے موسم میں ہلداؤ ہوگا۔

1

اے میرے بھائی! اگرچہ میں نے اپنے آپ کو سچا مسلمان سمجھتا ہوں، لیکن میں نے اپنے آپ کو سچا انسان نہیں سمجھتا۔ میں نے اپنے آپ کو سچا مسلمان سمجھتا ہوں، لیکن میں نے اپنے آپ کو سچا انسان نہیں سمجھتا۔



## ہرغم اور مصیبت کے مقابلے اللہ کافی ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام ۷ مرتبہ **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے ہرغم سے بچانے کے لیے کافی ہوگا۔ (تفسیر روح المعانی، پ ۱۱-ص: ۵۳)

## اللہ گناہوں کو بخش دے گا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مؤذن کو اذان پکارتے ہوئے سنے اور یہ کہے: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا**۔ اللہ اس کے گناہوں کو بخش دے گا۔

(صحیح مسلم، باب استجاب القول مثل قول المؤذن رقم الحدیث: ۸۷۷۔)

سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا سمع المؤذن رقم الحدیث: ۵۲۵۰)


# سفید داغ کا کامیاب علاج

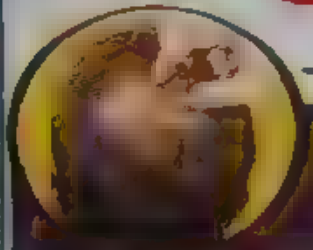
ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) کے استعمال سے داغوں کا رنگ جلد بدلنے لگتا ہے، اور مسلسل کچھ ماہ دوا کا استعمال چالور کھنے پر داغ ختم ہو کر قدرتی جلد کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ داغ جسم کے کسی بھی حصہ پر اور کتنے بھی پرانے کیوں نہ ہوں علاج سے ختم ہو جاتے ہیں۔

علاج کے لیے حکیم صاحب (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں



## مرد و عورت کے اور ویدکی (خفیہ) امراض

ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) کے استعمال سے مرد و عورتوں کے امراض پوشیدہ کا علاج گارنٹی سے کیا جاتا ہے۔ علاج کے لیے حکیم جی (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں۔  یہ سوراںسیس، پیٹ گیس، بے رحم کے امراض جلد، دلواسیر، اینڈریم کا کامیاب علاج ہوتا ہے۔



## سفید بال - گنچہ پن کا علاج

کسی بھی وجہ سے آپ کا بال سفید اور گنچہ پن ہو رہا ہو۔ تو ہماری آیور ویدک (دیسی دوا) تیل اور کھانے کی دوا کے استعمال سے سفید بال کالے اور جھڑنا بند ہو کر بال کافی گھنے، لمبے ملائم اور چمکیلے ہو جاتے ہیں۔ فون پر علاج کے لیے رابطہ کریں۔

# KAWA SAFAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA - 805 105  
Mob: 9934841183, 7352781856



1	حد	۱۷	۱۰	۲۰	نفس	جوزا	پونزو	۵۲	۶۰۰	بدایہ الدین جیدا شاہ کتوبول مکر، مکن پور
2	منہج	۱۸	۱۱	۵	سعد	سطل	پشے	۵۲	۱	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
3	سور	۱۹	۱۲	۶	نفس	سطل	پشے	۵۲	۱	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
4	پیر	۲۰	۱۳	۷	نفس	اسد	مکھا	۵۲	۱	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
5	مسک	۲۱	۱۴	۸	نفس	اسد	پاک	۵۲	۲	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
6	نہ	۲۲	۱۵	۹	سعد	اسد	پاک	۵۲	۲	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
7	حکمت	۲۳	۱۶	۱۰	نفس	سنبہ	ہست	۵۲	۳	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
8	حد	۲۴	۱۷	۱۱	نفس	سنبہ	ہست	۵۲	۳	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
9	منہج	۲۵	۱۸	۱۲	نفس	میزان	چترا	۵۲	۵	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
10	سور	۲۶	۱۹	۱۳	سعد	میزان	سوات	۵۲	۵	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
11	پیر	۲۷	۲۰	۱۴	نفس	عقب	وشاکھ	۵۸	۶	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
12	مسک	۲۸	۲۱	۱۵	نفس	عقب	انوارا	۵۸	۶	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
13	نہ	۲۹	۲۲	۱۶	نفس	عقب	جوشا	۵۹	۷	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
14	حکمت	۳۰	۲۳	۱۷	سعد	قوس	میل	۵۹	۷	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
15	حد	۳۱	۲۴	۱۸	نفس	قوس	اشادہ	۵۹	۸	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
16	منہج	۳۲	۲۵	۱۹	سعد	جہک	سرون	۵۹	۸	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
17	سور	۳۳	۲۶	۲۰	نفس	جہک	دھنشا	۵۹	۹	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
18	پیر	۳۴	۲۷	۲۱	نفس	دلو	سجیہ	۵۹	۱۰	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
19	مسک	۳۵	۲۸	۲۲	سعد	دلو	بھارا	۱	۱۱	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
20	نہ	۳۶	۲۹	۲۳	نفس	دلو	بھارا	۱	۱۱	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
21	حکمت	۳۷	۳۰	۲۴	سعد	دلو	بھارا	۲	۱۲	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
22	حد	۳۸	۳۱	۲۵	نفس	دلو	بھارا	۲	۱۲	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
23	منہج	۳۹	۳۲	۲۶	نفس	دلو	بھارا	۳	۱۳	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
24	سور	۴۰	۳۳	۲۷	نفس	دلو	بھارا	۳	۱۳	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
25	پیر	۴۱	۳۴	۲۸	سعد	دلو	بھارا	۴	۱۴	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
26	مسک	۴۲	۳۵	۲۹	نفس	دلو	بھارا	۴	۱۴	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
27	نہ	۴۳	۳۶	۳۰	نفس	دلو	بھارا	۵	۱۵	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
28	حکمت	۴۴	۳۷	۳۱	سعد	دلو	بھارا	۵	۱۵	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
29	حد	۴۵	۳۸	۳۲	نفس	دلو	بھارا	۶	۱۶	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
30	منہج	۴۶	۳۹	۳۳	نفس	دلو	بھارا	۶	۱۶	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی
31	سور	۴۷	۴۰	۳۴	نفس	دلو	بھارا	۷	۱۷	غروس سید باغیچہ شاہ شہنشاہی

## حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہوگا؟

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ میرا خیال ہے کہ اس بارے میں تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمہاری دلچسپی حدیث کے بارے میں بہت زیادہ ہے۔ **توسنو:**

قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جو سچے دل سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** کہے۔

(صحیح البخاری، باب الحرص علی الحدیث، رقم الحدیث: ۹۹)

## مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل سواری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں تین مرتبہ نام لے کر پکارا، انھوں نے ہر بار عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سچے دل سے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی گواہی دے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔ (صحیح البخاری، باب من خص بالعلم قوماً، رقم الحدیث: ۱۲۸)

## جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر ۳ مرتبہ:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھا، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (سنن ابن ماجہ، باب ما یقول بعد الوضوء، رقم الحدیث: ۴۶۹۔ سنن النسائی، باب القول بعد الفراغ من الوضوء، رقم الحدیث: ۱۴۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ

## سب سے بہتر عمل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سُبْحَانَ اللَّهِ - أَلْحَمْدُ لِلَّهِ - لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - اللَّهُ أَكْبَرُ کہوں یہ میرے نزدیک ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا سے)

(صحیح مسلم، باب فضل التحلیل والتبیح والدعاء، رقم الحدیث: ۷۰۲۲۔ سنن الترمذی، باب سبق المفردون، رقم الحدیث: ۳۹۴۶)

حضرت شیخ خواجہ سید  
محمد عین الدین چشتی

اوقات جست  
گواکانا  
PM AM

卷之五

2024  
JAN  
154

1	پیر	8	1	11	حسن	اسد	مکھا	عروس	حضرت والائس
2	مسکر	19	4	12	حسن	اسد	چالشی	عروس	حضرت ملا علی قاری
3	برہ	20	8	13	سعد	سنبلہ	ایمانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
4	حضرت	21	9	14	حسن	سنبلہ	ہست	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
5	سیدہ	22	10	15	حسن	سنبلہ	چترا	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
6	سنیچر	23	11	16	سعد	میزان	وان	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
7	سیدہ	24	12	17	حسن	میزان	وشاکھا	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
8	پیر	25	13	18	سعد	عقب	الورادھا	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
9	مسکر	26	14	19	سعد	عقب	جوششا	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
10	سیدہ	27	15	20	سعد	قوس	مول	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
11	حضرت	28	16	21	سعد	قوس	اشاڈھ	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
12	جمعہ	29	17	22	حسن	جھڑی	تراشاڈھ	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
13	سنیچر	30	18	23	سعد	جھڑی	سروان	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
14	سیدہ	31	19	24	حسن	ولو	دھنڈھ	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
15	پیر	32	20	25	حسن	ولو	ستھیس	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
16	مسکر	33	21	26	سعد	جوت	بھادرا	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
17	سیدہ	34	22	27	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
18	حضرت	35	23	28	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
19	سیدہ	36	24	29	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
20	سنیچر	37	25	30	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
21	سیدہ	38	26	31	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
22	پیر	39	27	32	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
23	مسکر	40	28	33	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
24	سیدہ	41	29	34	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
25	حضرت	42	30	35	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
26	سیدہ	43	31	36	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
27	مسکر	44	32	37	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
28	پیر	45	33	38	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
29	سیدہ	46	34	39	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
30	مسکر	47	35	40	حسن	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا
31	سیدہ	48	36	41	سعد	جوت	پانی	عروس	حضرت سیدہ فاطمہ زہرا



# آئرویدک چمٹکار

## سفید داغ کا مریب علاج

ہمارے آئرویدک علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلدی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

کسی طرح کے نیا یا پورا نا جلدی بیماری کے لیے فون سے رابطہ کریں۔

# SAFED DAG DAWAKHANA

PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105

Call : 09430283470 / 09931005831 9065000309

## تم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ**۔ ۷ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا، اور جب مغرب کی نماز پڑھ لو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ**۔ **اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ**۔ سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا۔

(مسند احمد، حدیث الحارث التمیمی، رقم الحدیث: ۱۸۵۴۱۔ سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا صبح، رقم الحدیث: ۵۰۸۱)

## فشتے ستردنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص **جَزَى** اللہ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ پڑھے فرشتے ستردنوں تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۱۳۴۷، کنز العمال، حدیث نمبر: ۳۹۰۰۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، حدیث نمبر: ۱۷۳۰۵)



## فقروفاق اور قبر کی وحشت سے رہائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ** پڑھے، اسے اللہ تعالیٰ فقر وفاقہ سے امان میں رکھے گا۔ (مرنے کے بعد وہ) قبر کی تنہائی اور وحشت سے محفوظ رہے گا، اس کلمے کی برکت سے مال داری حاصل کرے گا اور قیامت کے دن اس کے ذریعہ جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (کنز العمال، رقم الحدیث: ۳۸۹۶)

## سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار)**، **الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)**، **اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)** کہے اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** کے ذریعہ سو کی تعداد پوری کرے، اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (صحیح مسلم، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، رقم الحدیث: ۱۳۸۵)





## ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ  
وَلَهُ الْحَبْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں درج فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ اس کے مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔

(سنن ترمذی، باب ما یقول إذا دخل السوق، رقم الحدیث: ۳۷۵۷۔ سنن ابن ماجہ، باب الأسواق ودخولها، رقم الحدیث: ۴۳۲۰)

## جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أُمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا

إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٍ مِّنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ ۖ

پڑھا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، باب قولہ یا اھل الکتاب لا تغلوا فی دینکم، رقم الحدیث: ۳۴۳۵۔ صحیح مسلم، باب من لقی اللہ من الایمان، رقم الحدیث: ۱۴۹)

## دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - لَهُ الْبُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دن بھر میں سو مرتبہ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا،

اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور ایک سو گناہ مٹا دیے

جائیں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی بھی آدمی کسی

دوسرے عمل کے ذریعہ اس سے زیادہ نیکی حاصل نہیں کر پائے گا، سوائے

اس کے جو اس کلمہ کو اس سے زیادہ پڑھے۔ (صحیح البخاری، باب صفۃ البلیس وجنودہ،

رقم الحدیث: ۶۴۰۳/۳۲۹۳ صحیح مسلم، باب فضل التھلیل والتسبیح، رقم الحدیث: ۷۰۱۸)



1	حد	۶	۱۱	۲۶	حد	میزان	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
2	سبیر	۶	۱۲	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
3	سوز	۸	۱۳	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
4	سوز	۹	۱۴	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
5	سوز	۱۰	۱۵	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
6	سوز	۱۱	۱۶	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
7	سوز	۱۲	۱۷	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
8	سوز	۱۳	۱۸	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
9	سوز	۱۴	۱۹	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
10	سوز	۱۵	۲۰	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
11	سوز	۱۶	۲۱	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
12	سوز	۱۷	۲۲	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
13	سوز	۱۸	۲۳	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
14	سوز	۱۹	۲۴	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
15	سوز	۲۰	۲۵	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
16	سوز	۲۱	۲۶	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
17	سوز	۲۲	۲۷	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
18	سوز	۲۳	۲۸	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
19	سوز	۲۴	۲۹	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
20	سوز	۲۵	۳۰	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
21	سوز	۲۶	۳۱	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
22	سوز	۲۷	۳۲	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
23	سوز	۲۸	۳۳	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
24	سوز	۲۹	۳۴	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
25	سوز	۳۰	۳۵	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
26	سوز	۳۱	۳۶	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
27	سوز	۳۲	۳۷	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
28	سوز	۳۳	۳۸	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
29	سوز	۳۴	۳۹	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
30	سوز	۳۵	۴۰	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا
31	سوز	۳۶	۴۱	۲۶	حد	میزان و شاکا	۵۸	۲۵	حد	میزان و شاکا

## حضرت شہرہ بلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت

پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حامی سنت، محبِ اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری، ڈاکٹر حکیم مفتی محمد میاں شہرہ بلوی علیہ رحمۃ القوی سابق قاضی مفتی اعظم دہلی، گوناگوں اوصاف و صفات کے حامل بزرگ تھے۔ علم و عمل، فضل و کمال، زہد و تقویٰ، تواضع و انکساری، فروتنی و عاجزی، اور کسبِ فیض میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا پیشتر حصہ خدمتِ خلق اور رشد و ہدایت میں صرف کیا اور اس کا مقصد ربِ تبارک و تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کچھ اور نہیں رہا۔ نام و نمود، شہرت و ناموری، تصنع و ریاکاری سے آپ کو سوں دور رہے۔ اور خوشنودی مولیٰ کی خاطر مخلوق خدا کی رہبری و رہنمائی، فریادری و دست گیری اور دل جوئی، و دل گیری میں مصروف عمل رہے۔ آپ نے خلقِ خدا کی ہدایت و رہنمائی حسبِ ذیل مختلف طریقے سے کی:

### ① بیعت و ارشاد ”مرشدِ اتصال“ جس کے دست مبارک پر بیعت

کرنے سے مرید کا سلسلہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو، ایسے شیخ کے لیے چار شرطوں کا پایا جانا لازم و ضروری ہے۔

۱۔ اس کا سلسلہ حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک با اتصال صحیح



پہنچے ہو، درمیان میں کہیں بھی انقطاع نہ ہو۔ ۲ وہ شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو؛ کیوں کہ بد مذہب اور گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچتا ہے نہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک۔ ۳ وہ شیخ عالم ہو یعنی علم فقہ میں اتنی درک اور مہارت رکھتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتابوں سے نکال سکے اور عقائد اہل سنت و جماعت سے بھرپور واقفیت رکھتا ہو۔ اور کفر و اسلام اور ضلالت و ہدایت کے درمیان فرق کا خوب عارف و شناسا ہو، ورنہ آج نہیں تو کل بد مذہب ہو جائے گا۔ ۴ فاسق معلن نہ ہو؛ کیوں کہ پیر کی تعظیم لازم ہے اور فاسق کی توہین واجب ہے۔ اور دونوں کا اجتماع باطل ہے۔

**الحمد للہ!** حضرت مفتی شمس الدہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان مذکورہ تمام شرطوں کے نہ صرف جامع تھے بلکہ ان میں کامل و اکمل تھے۔ اسی لیے وہ مرشد برحق اور پیہ کامل تھے۔ بیعت و ارشاد کے ذریعہ آپ نے مریدوں کی تربیت کی، ان کی کوتاہیوں پر ان کو تنبیہ کی، ان کے مشکلات کو حل فرمایا، ان پر شفقت کرتے رہے، اور ان کی ہر گام پر رہبری فرماتے رہے۔ مفلوک الحال مریدوں سے نذرانے وصول کرنے کے بجائے انھیں نذرانے پیش کرتے۔ جہاں خانقاہ کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں خانقاہ کی تعمیر کرائی، تاکہ اس علاقے کے حاجت مندوں، محتاجوں، اور پایشان حال لوگوں کی حاجت و ضرورت کی تکمیل وہاں سے ہر آسانی ہو سکے۔



حضرت شیخ طریقت ہفتی مجریاں شہر ہوں یہاں

بندگوں خدا کی اصلاح و تربیت کی خاطر وہاں نصیحت بھی فرماتے تھے۔  
 حضرت قاری محمد میاں مظہر کی رزمۃ اللہ علیہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "حضرت شیخ  
 اسلام مفتی اعظم مدظلہ العالی صاحب رزمۃ اللہ علیہ ہاں ہوا۔  
 میں ہوا جس کے فوراً بعد مرکز اہل سنت مسجد شیخان بازو بندہ راوی لاہور  
 خطابت کے منصب پر حضرت مستقل طور پر فرمایا گئے۔ خطبہ جمعہ کے موقع پر  
 حضرت کا خصوصی خطاب ہوتا تھا، جسے سننے کے لیے دور دراز سے حضرات  
 کے اراکے مند و توسلین بڑے ذوق و شوق سے حاضر ہوتے تھے۔  
 حضرت کے خطاب کی خصوصیت یہ تھی کہ ان میں جہاں مسائل و فضائل  
 ایک بحر زخار و حوض زان ہوا کرتا تھا وہیں عبرت و نصیحت کے دو عجیب و غریب  
 جہاں ان خطاب بیان فرماتے تھے جو صومانی کو جو بخشنے پر پہنچا  
 خداوندی کی جانب توجہ دینے پر انسان کو آواز دیا کرتے تھے۔ خصوصی طور پر  
 خطبات اور بیانی میں اس میں درخشاں فیوض و برکات کا دریا بہا  
 یہاں قرآن و حدیث شریف گزرنے کے بعد بھی مومنوں کی محسوس کرتے تھے  
 اور اس کے کام میں ہوا تھا اسی رات تھے کہ حضرت نے فرمایا  
 اور ائمہ کی حیثیت سے اس کی مانند پانی شہر بہا رہا۔"



### ③ مختصر یہ ہے

پیر طریقت، قاضی اہل سنت، مفتی اعظم دہلی،

حضرت علامہ محمد میاں شمس الدہلوی علیہ الرحمہ زندگی بھر خلق خدا کی دینی و شرعی رہنمائی فرماتے رہے، اور دعوت و تبلیغ اور رشد و ہدایت کے سلسلہ میں آپ نے امیر و غریب کے مابین فرق و امتیاز نہیں فرمایا اور نہ ہی حکم شرع بیان کرنے میں کبھی آپ نے لومۃ لائم کی پروا کی، خلاف شرع امور کو دیکھ کر آپ خاموش نہ رہتے بلکہ بروقت تنبیہ و اصلاح فرما دیتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کہ: حضرت علیہ الرحمہ کے فیوض و برکات کو عام و تمام فرمائے۔ آمین۔

### آیت کریمہ تمام پریشانوں کا حل ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت ذوالنون یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** تھی تو جو مسلمان اپنے کسی معاملے میں اس دعا کو پڑھ کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرمائے گا۔

(مسند احمد، مسند سعد بن ابی وقاص، حدیث نمبر: ۱۳۷۹۔ سنن الترمذی،

باب دعوة ذی النون فی بطن الحوت، حدیث نمبر: ۳۸۴۵)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ  
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## دُرود و سلام

### دُرودِ پاک کی فضیلت:

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رُوح  
پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرودِ پاک پڑھا،  
اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۸)

**حدیث:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دعائیں قبولیت سے رکی رہتی ہیں  
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔

(طبرانی فی الاوسط والترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۲۳۹۳، ص ۵۰۵)



## ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَبَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ ۝

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵)

## چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ  
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بَدًا وَاٰمِرٍ مُّلْكٍ اللّٰهُ ۝

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (افضل الصلوات علی سید السادات، ص ۱۴۹)



## غم کے ماروں کا سلام

اے صبا مجتبیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جانا غمزدوں کا پیام لے جانا  
یہ تڑپتے سسکتے دیوانے غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں  
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

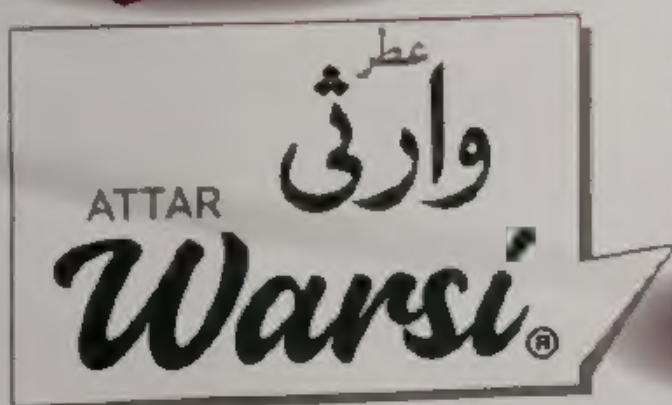
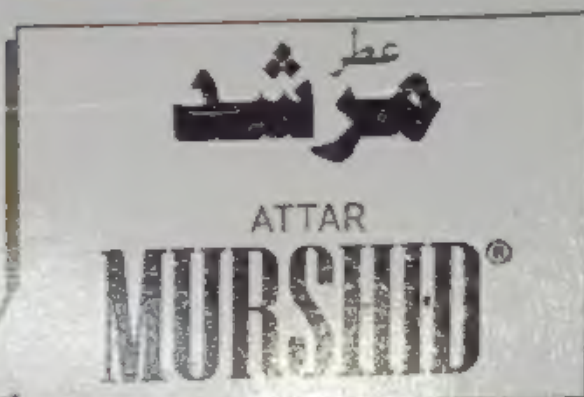
عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں  
اِذن طیبہ کی یاد میں آقا وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو  
سب کو دیدار تم عطا کر دو جو مسلمان سلام کہتے ہیں

آرزوے حرم ہے سینے میں اب تو بلوایئے مدینے میں  
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں



**ALTAIBA**  
www.al-taiba.com



Manufactured & Marketed by:  
**AL-TAIBA PERFUMERY PRIVATE LIMITED**  
29a, Zakaria Street, 1st floor, Kolkata-700073

Our Products are available at : **QADRI KITAB GHAR**

دارزی محلہ، راجدھنوار،  
گریڈیہ، جھارکھنڈ

DARZI MOHALLA, RAJDHANWAR, DIST: GIRIDIH  
JHARKHAND, PIN : 825 412, MOB: **72099 25451**

قرآن شریف،  
چند سورہ،  
حدیث شریف  
اور دینی تعلیمات  
کی کتابوں  
کا مرکز